ہمارے نوجوان 2 قسم کے مسائل کا شکار ہیں

1۔ جنسی، جسمانی اور ذہنی کمزوری کا احساس اور خوف

2۔ شدید احساس گناہ

مشت زنی کے سلسلہ میں ہمارے ہاں بہت سی غلط باتیں معروف ہیں، مثلاً اس سے ذکر (penis) کی رگیں ابھر آتی ہیں، یہ ٹیڑھا اور درمیان میں سے پتلا ہو جاتا ہے، فرد کی نشونما رک جاتی ہے اور وہ شادی کے قابل نہیں رہتا اس سے دماغ کمزور ہو جاتا ہے حتیٰ کہ فرد پاگل ہو جاتا ہے۔ مغرب اور دوسرے ترقی یافتہ ممالک میں جدید تحقیق سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ اس کے کسی بھی طرح کے برے اثرات نہیں ہیں۔ یعنی یہ عمل فرد کی ذہنی، جنسی اور جسمانی صحت کیلئے ہرگز نقصان دہ نہیں ہے۔ بعض نامور ماہرین کہتے ہیں کہ ایک حد تک تو اس کا کوئی نقصان نہیں ہے لیکن اگر یہ حد سے بڑھ جائے تو پھر نقصان دہ ہے۔ اس کی بھی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ کیا زیادہ بولنے سے فرد کمزور ہو جاتا ہے۔ یہ جتنی مرتبہ بھی کی جائے اس کا کوئی نقصان نہیں ہے۔ فطری طور پر کوئی فرد اسے حد سے زیادہ کر ہی نہیں سکتا۔ تاہم زیادتی کی صورت میں منی کی بجے خون آنے لگے گا اور انفیکشن (Infection) کی وجہ سے ذکر سوج جائے گا اور خصیوں (Testicles) میں درد ہونے لگے گا۔ ایسی صورت میں ایک ہفتے کیلئے مشت زنی چھوڑ دیں اس سے ہر چیز نارمل ہو جائے گی اور فرد کو کسی قسم کے علاج کی ضرورت نہیں ہوگی۔ گزشتہ صدی میں مشت زنی کے حوالے سے ترقی یافتہ ممالک میں بہت ریسرچ ہوئی اور ابھی تک اس کے کسی طرح کے نقصانات ثابت نہیں ہو سکے۔

مشت زنی کے حوالے سے دوسرا اہم مسئلہ احساس گناہ کا ہے۔ اس حوالے سے ائمہ اربعہ کی رائے میں اختلاف ہے۔

1۔ امام مالک رحمتہ اللہ علیہ اور امام شافعی رحمتہ اللہ علیہ اسے گناہ اور حرام سمجھتے ہیں۔

2۔ امام ابوحنیفہ رحمتہ اللہ علیہ کے نزدیک گناہ سے بچنے کیلئے بوقت ضرورت کی جا سکتی ہے اور خدا معاف فرما دے گا۔

3۔ امام احمد بن حنبل رحمتہ اللہ علیہ اسے جائز سمجھتے ہیں، ان کے نزدیک اس کا کوئی گناہ نہیں ہے۔ اسلام میں حلال اور حرام بہت واضح ہے۔ مشت زنی کے حوالے سے قرآن سنت میں واضح احکامات موجود نہیں ہیں۔ اس لئے امام ذہبی رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی مشہور کتاب ''گناہ کبیرہ کی کتاب'' میں 79 گناہ کبیرہ کا ذکر کیا ہے۔ ان میں مشت زنی شامل نہیں ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ کم از کم گناہ کبیرہ نہیں ہے۔ اگر چہ گناہ صغیرہ ہونے کی بھی کوئی دلیل موجود نہیں ہے

PAKEAGLE.COM